Nahj Al Israr



# خطبۂ مخزون (علائم الظہور)

کتاب منتخب البصائر میں سید رضی الدین علی بن موسیٰ بن طاؤس کے ہاتھ کا نوشتہ ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے خطبۂ ذیل ارشاد فرمایا۔ حضرتؑ نے اُس خطبہ میں حمد خدا منقبت رسول خدا اور علائم الظہور بیان فرمائے ہیں۔

الحمد للہ الاحد المحمود الذی توحد بملکہ وعلی لقدرتہ احمدہ علی ما عرف من سبیلہ والہم من طاعتہ وعلم من مکنون حکمۃ فانہ محمود بکل مایوتی مشکور مایولی مایبلی واشہد ان قولہ عدل وحکمہ فضل وانہ ینطق فیہ ناطق یکان الاکان قبل کان واشہد ان محمدا عبدہ اللہ وسید عبادہ خیر من اھل اولا وخیر من اھل آخرا فکما نسبح اللہ الخلق فریقین جعلہ فی خیر الفریقین لم یسہم فیہ عاھر ولا نکاح جاھلیۃ ثم ان اللہ قد بعث الیکم رسولا من انفسکم عزیز علیہ ما عنتم حریص علیکم بالمومنین رؤف

تمام حمد خدا کے لئے ہے جو احد ہے اور قابلِ حمد ہے۔ وہ ایسا خدا ہے جو اپنی سلطنت میں یگانہ ہے اور اپنی قدرت میں بلند پایہ ہے۔ میں اس کی حمد اس طرح کرتا ہوں کہ گویا اس کی معرفت اس کی سبیل سے حاصل ہوئی اور اس کی طاعت کا الہام ہوا ہے اور اس کی مکنون حکمت کا علم ہو چکا ہے۔ پس وہ ہر اُس چیز کے مقابلہ میں جو اس نے عطا کیا ہے، سزاوار حمد ہے اور تمام بلاؤں کے عوض کہ جن سے مخلوق کا امتحان لیتا ہے۔ سزاوارِ شکر ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اُس کا قول عین عدل اور حکم عین فضل ہے۔ کسی کلام کرنے والے نے اُس کے متعلق یہ نہ کہا کہ وہ "واقع ہوا" سوائے اس کے کہ "وہ تھا" قبل اس کے کہ کوئی چیز لگتی اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ خدا کے بندے ہیں اور اُس کے بندوں کے سردار ہیں اور اولین و آخرین میں سب سے بہتر ہیں۔ پس تمام مخلوق میں دو فریق بنائے اور آنحضرتؐ کو ان دونوں میں سے بہتر فرقہ میں قرار دیا جس میں نہ کوئی بدکار واقع ہو اور نہ کبھی جاہلیت

admin@hubeali.com

www.hubeali.com

رحیم فاتبعوا ما انزل اللہ الیکم من
ربکم ولا تتبعوا من دونہ اولیاء قلیلا
ما تذکرون فان اللہ جعل للخیر اھلا
وللحق دعائم وللطاعۃ عصماً
یعصم بھم ویقیم من حقہ فیھم
علی ارتضاء من ذلک وجعل لھا
دعاۃ وحفظۃ یحفظونھا بقوۃ
ویعینون علیھا اولیاء ذلک
بما ولوا من حق اللہ فیھا۔

اما بعد فان روح البصر روح
الحیوۃ الذی لا ینفع ایمان الا بہ
مع کلمۃ اللہ والتصدیق بھا فالکلمۃ
من الروح والروح من النور
والنور نور السموات فبایدیکم
سبب وصل الیکم منہ ایثار
واختیار نعمۃ اللہ لا تبلغوا شکرھا
خصصکم بھا واختصکم لھا تلک
الامثال نضربھا للناس وما
یعقلھا الا العاملون فابشروا
بنصر من اللہ عاجل وفتح یسیر یقر
اللہ بہ اعینکم ویذھب بحزنکم
کفوا ما تناھی الناس عنکم فان
ذالک لا یخفی علیکم ان لکم عند کل
طاعۃ عونا من اللہ یقول علی الالسن
وثبت علی الافئدۃ وذلک عون اللہ

کے نکاح واقع ہوئے اس کے بعد خدا نے تم میں سے ایک
رسولؐ تمہاری طرف بھیجا جو تم میں صاحب عزت
ہے جس پر تمہارا مشقتیں اٹھانا گراں ہے وہ تم پر حریص اور
تمہاری طرف مائل ہے اور مومنین پر بہت مہربان اور
رحم کنندہ ہے۔ پس خدا نے تم پر جو کچھ نازل فرمایا ہے
اس کی متابعت کرو اس کے علاوہ اور کسی کی اطاعت نہ
کرو۔ اللہ کا ذکر کرنے والے اولیاء بہت کم ہیں، پس
تحقیق کہ خدا اہل کے لئے خیر و خوبی اور حق کے لئے
ستون اور اطاعت کے لئے نگہدارندہ قرار دیا اور ان کو
عصیان سے بچاتا ہے اور اپنے حق کو اپنی مرضی کے مطابق
ان میں برپا کرتا ہے اور ان کے لئے نگہبان و محافظ مقرر
کیا ہے تاکہ ان کی قوت کے ساتھ حفاظت کریں
اور اس امر میں ان کی اعانت کریں جو اللہ کے حق سے منحرف
ہو جاتے ہیں، بدرستیکہ روح بصارت کسی شخص کے لئے
روح حیات ہوتی ہے جس کو ایمان بھی کوئی فائدہ
نہیں پہنچا سکتا مگر کلمۂ خدا کے اور اس کی تصدیق کے ساتھ
پس اس کا کلمہ روح سے ہے اور روح نور سے ہے اور نور
نور سماوات ہے (کہ عبارت ہے وجود واجب سے) پس
وہ تمہارے ہاتھ میں ایک سبب ہے اور تم کو اس کے
ساتھ ایثار و اختیار ملا ہے، جو نعمت خدا ہے جس کا شکر تم
نہیں ادا کر سکتے، اس نے تم کو اس کے ساتھ اور اس کے
لئے مخصوص کیا ہے۔ یہ مثالیں مخلوق کے لئے ہیں جن کو
سوائے عاملین کے کوئی نہیں جانتا، پس تم کو فوری نصرت
خدا کی بشارت ہو اور تمہارے لئے فتح و کشائش آسان ہو
کہ خدا تمہاری آنکھوں کو اس کے ساتھ پُر نور کرے اور تمہارے

Nahj Al Israr



لاوليآئه يظهر فى خفى نعمته ،
لطيفا وقد اثمرت لاهل
التقوى اغصان لشجرة الحيوة
وان فرقانا من الله بين اوليآئه
واعدآئه فيه شفآ للصدور
وظهور للنور يعز الله به اهل
طاعته ويذل به اهل معصيته
فليعد امرؤ لذالك عدته ولاعدة
له الا بسبب بصيرة وصدق
نية وتسليم وسلامة اهل
الخفة فى الطاعة ثقل الميزان و
ثقل الميزان يا الحكمة قضا لليصر و
اشك والمعصية فى النار وليتامنا
ولالنا ولا الينا قلوب المومنين
مطوية على الايمان اذا اراد الله
اظهار ما فيها فتحها بالوحى ونزع
فيها الحكمة وان لكل شئ انا يبلغه
لا يعجل الله شئ حتى يبلغ اناه و
منهاة فاستبشروا وابشروا ما
بشرتم واعترفوا بقربان ما قرب
لكم وتجزوا ما وعدكم ان منا دعوة
خالصة يظهر الله بها حجة البالغة
ويتم بها نعمه السابغة ويعطى
بها الفاضلة من استمسك بها اخذ
بحكمة انا كما الله برحمته نورا

رنج وغم کو دور کرے اور ان چیزوں سے باز رکھے جن
میں مخلوق انتہا کو پہونچ گئی، پس یہ تم پر پوشیدہ
نہیں کیونکہ ہر طاعت کے وقت خدا کی جانب سے
امانت آتی ہے جو زبانوں پر مذکور اور دلوں میں ثابت
محکم رہتی ہے، اس کے دوستوں کے لئے یہ اللہ کی امانت
ہے کہ جس کو وہ لطیف طور پر اپنی مخفی نعمتوں میں
اپنے اولیاء کے لئے ظاہر کرتا ہے۔ بدرستیکہ
زندگی کا شجر اہل تقوی کو ثمر عطا کرتا ہے، اور
یہ تحقیق کہ اس کے دوستوں اور دشمنوں کے درمیان
فرق بتلاتا ہے، اس میں سینوں کے لیے شفا ہے
اور یہ نور ایمان کا ظاہر کنندہ ہے۔ خدا اس
کے سبب اہل طاعت کو عزیز اور اہل معصیت
کو ذلیل کرتا ہے، پس کوئی شخص اپنا توشہ اپنے
لئے مہیا کر لیتا ہے، اس کے لئے کوئی توشہ نہیں
ہے مگر بسبب بصیرت صدق نیت اور تسلیم وسلامتی
کے جو لوگ مقام طاعت میں مستعدی تبلاتے ہیں
ظاہر ہوگا کہ (یوم قیامت) ان کی میزان ثقیل
ہوگی۔ میزان عمل کی سنگینی اس وقت ہے کہ عمل
طریق حکمت پر ہو (یعنی موافق شریعت) قضا جو لانگاہ
دیدۂ بالغ حکمت ہے۔ اہل شک و معصیت جہنم میں ہوں
گے، نہ وہ ہم میں سے ہیں نہ ہمارے لئے ہیں اور نہ ان کی
بازگشت ہماری طرف ہے۔ مومنین کی قلوب ایمان کے
ساتھ پیچیدہ ہوگئے۔ جب خدا چاہتا ہے کہ اس چیز کو
ظاہر کرے جو ان کے قلوب میں ہے اس کو وحی سے کھول
دیتا ہے اور اس میں حکمت کو بو دیتا ہے۔ یہ تحقیق

admin@hubeali.com
www.hubeali.com

القلوب ووضع عنكم اوزار الذنوب
وعجل شفاء صدوركم و
صلاح اموركم وسلام
منا دائما عليكم تسلمون
به في دول الايام وقرار الارحام
فان الله اختار لدينه اقواما
انتجهم للقيام عليه والنصرة
له بهم ظهرت كلمة
الاسلام واوحاء مفترض
القران والعمل بالطاعة
في مشارق الارض ومغاربها
ثم ان الله خصصكم بالاسلام
واستخلصكم له لانه اسم
سلامة وجماع كرامة
اصطفاه الله نهجه وبين
حججه وارف ارفه وحده
ووصفه ووصف اخلاقه
وبين اطباقه واكد ميثاقه
من ظهر وبطن ذي
حلاوة ومن فمن
ظفر بظاهره راى
عجائب مناظره في
موارده ومصادره و
من فطن بما
بطن راى مكنون

کہ ہر امر کے لئے ایک وقت مقرر ہے، چاہیئے کہ اُس
وقت کا انتظار کریں۔ خدا کسی بات میں عجلت نہیں کرتا
یہاں تک کہ اس کا وقت آجائے، پس اس مژدہ پر خوش
ہو کہ تم کو اس کی بشارت دی جا چکی ہے اور اس امر
کی تصدیق کرو، جو چیز تمہارے قریب کی ہے اور
راہِ خدا میں قربانی کے ساتھ اس کا اعتراف کرو کہ وہ تمہارے
سے قریب ہے اور تم سے جو وعدہ کیا گیا ہے اس کا بدل
مانگ لو بہ تحقیق کہ ہماری جانب سے مخلوق کو دعوت
دی گئی ہے (جو ریا و نفاق وغیرہ سے بری ہے) اللہ اس
حجت بالغہ کی دعوت کے سبب اپنے کو ظاہر اور اپنی وسیع
نعمت کو تمام کرے گا اور جو اس سے متمسک ہو اس کو
کرمِ فاضل عطا کرے گا اور حکمت سے سرفراز ہو گا۔ خدا
نے اپنی رحمت میں سے کچھ رحمت تمہیں عطا
کی۔ اپنی رحمت سے قلوب کو پُر نور کیا، اور
گناہوں کے وبال کو تمہاری گردن سے دُور
کیا۔ تمہارے سینوں کی شفا اور کاموں کی اصلاح
میں اُس نے تعجیل کی۔ ہماری جانب سے ہمیشہ تم
پر سلام ہو اور اس کی وجہ زمانہ کی دولتوں میں اور
ماؤں کے رحموں میں سلامتی ہو پس بدرستیکہ خدا
اپنے دین کے لئے ایک قوم کو برگزیدہ کیا اور اس کو اس
کے قیام اور اس کی نصرت کے لئے منتخب کیا اور ان کی وجہ
زمین کے مشرق و مغرب میں کلمہ اسلام اور نوشتہ
جات قرآن اور طاعت الٰہی پر عمل کرنا ظاہر و
آشکار کیا۔ پھر خدا نے تم کو اسلام سے مخصوص کیا اور
تم کو اس کی وجہ خالص کیا کیونکہ وہ سلامتی کا نام اور مجمع

الفطن وعجائب الامثال والسنن
فظاهره انيق وباطنه عميق لا
تنقضي عجائبه ولا تفنى غرائبه
فيه ينابيع النعم ومصابيح الظلم
لا تفتح الخيرات الا بمفاتحه
ولا تنكشف الظلم الا بمصابيحه
فيه تفصيل وتوصيل وبيان
الاسمين الاعلين الذين
جمعا فاجتمعا لا يصلحان الا
معا يسميان فيعرفان و
يوصفان فيجتمعان قيامهما
في تمام احدهما في منازلهما جرى
بهما ولهما نجوم وعلى نجومهما
نجوم سواهما تحمى حماه وترعى
مراعيه وفي القران بيانه
وحدوده ومواضع
تقابر ما خزن بخزانيه
ووزن بميزان
العدل وحلم الفصل ان
رعاة الدين فرقوا بين
الشك واليقين وجاؤا
بالحق المبين قد بين
الاسلام بنيانا واسسوا له اساسا
واركانا وجاء اعلى ذالك
شهودا وبرهانا من

کرامت ہے۔ خدا نے اس کو برگزیدہ کیا اور اپنی حجت
کو بیان کیا۔ اور اپنے رحم سے مہربانی کی اور اس کے
حدود کو مقرر کیا اور اس کا وصف بیان کیا اور اس طرح
قرار دیا کہ مخلوق اس سے راضی اور خوش ہو جائے
جیسا کہ خود اس کے اخلاق وخصائل کا وصف کیا اور
اطوار کو بیان کیا اور ظاہر و باطن میں اس کے عہد و
پیمان کو محکم کیا کہ وہ صاحبِ حلاوت وشیرینی اور
امن ہے۔ پس جس نے اس کے ظاہر کو دیکھا ہوگا۔ عجائب
نظر کو ان کے مصادر اور مقام ورود پر دیکھا اور جس
نے اس کے باطن کو دیکھا اُس نے پوشیدہ مطالب
اور عجیب امثال وطرائق کا مشاہدہ کیا۔ پس اس کا ظاہر
خوش آئندہ اور اس کا باطن عمیق ہے، اس کے
عجائب تمام نہیں ہوتے اور اس کے غرائب ختم نہیں ہوتے
اس میں نعمتوں کے چشمے اور ظلمت کو دور کرنے والے
چراغ ہیں۔ خیرات کے دروازے نہیں کھلتے مگر اس کی
کنجیوں سے اور کوئی تاریکی زائل نہیں ہوتی مگر اس کے چراغوں
سے اس میں تفصیل وتوصیل ہے اور اس میں دو عالی مرتبہ
ناموں (محمدؐ وعلیؓ) کا ذکر ہے کہ وہ ایک جگہ جمع کئے
ہوئے ہیں۔ یہ دو نام نفع نہیں پہنچاتے مگر دونوں مل کر
یعنی اگر کوئی ایک کا معتقد اور دوسرے کا منکر ہو تو یہ نفع
نہیں پہنچاتے۔ جب کبھی وہ دونوں نام لئے جائیں تو چاہیے
کہ معرفت شدہ ہوں اور جب کبھی ان کا وصف کیا جائے تو
دونوں کو ملا کر کیا جائے۔ ان دونوں کا قیام ان کے مقامات
معینہ میں ہر ایک کے تمام ہونے تک باقی ہے اور دونوں کے
لئے ستارے ہیں اور ان دونوں کے لئے ستاروں پر ایک

علامات و امارات فيها كفاء لمكتف
وشفاء لمشتف يحمون حماه و
يرعون مرعاه ويصونون مصونه
ويهجرون مهجوره ويحبون
محبوبه بحكم الله وبره و
بعظيم امره وذكره بما يجب ان
يذكر به يتواصلون بالولاية
ويتلافون بحسن اللهجة ويتساقون
بكاس روية ويتراعون
بحسن الرعاية بصدور
برية واخلاق سنية و
بسلامة رضية لا يشرك
فيه الدينة ولا تشرع فيه
الغيبة فمن استبطن من
ذالك شيئا استبطن خلقا
سيئا وقطع واصله واستبدل
منزله بنقضه منبرما واستحلاله
محترما من عهد معهود آ
اليه وعقد معقود عليه
بالبر والتقوى وايثار سبيل
الهدى واخى الفتهم فعليه
يتهابون وبه يتواصلون
فكانوا كالزرع فتفاضله يبقى
فيوخذ منه ويفنى و
بيعته التحضيض ويبلغ منه

دوسرا ستارہ ہے کہ دلائل و براہین سے عبارت ہے اور
قرآن میں اس کا بیان اور حدود ارکان مذکور ہیں۔ وہ
حاملان مشیت ہیں کہ جہاں اُس کے خزانے مخزون
ہیں اور اس کے میزانِ عدل کا وزن اور احکامِ فیصلہ
درج ہیں بدرستیکہ حافظان دین نے یقین اور شک
کے درمیان حدِّ فاصل کھینچی اور حق مبین کے ساتھ
سامنے آئے اور اسلام کی بنیاد و اساس کی بنا ڈالی اور
اُس کے لیے علامات سے شہود و برہان قائم کیے جو اکتفا
کرنے والے کے ساتھ کفایت کرتے ہیں اور شفا کے تلاشی
کو شفا بخشتے ہیں وہ محافظین اسلام زمین اسلام کو کندن
بناتے ہیں اور اس کی کھیتی کی حفاظت کرتے ہیں اور اس
کی حفاظت کرنے والے کی حفاظت کرتے ہیں اور جس چیز سے
بچنا ہے اجتناب کرتے ہیں اور جس کو ترک کرنا ہے چھوڑ
دیتے ہیں اور اس کے محبوب سے بحکم خدا اس کے احسان
اور امرِ عظیم کے ساتھ دوست رکھتے ہیں اور جن کے ساتھ
خدا کا ذکر کرنا واجب ہے اس کا ذکر کرتے ہیں۔ یہ ولایت
سے متوصل رہتے ہیں۔ اچھے لہجہ میں گفتگو کرتے ہیں اور
ایک دوسرے کو کاسۂ تفکر سے سیراب کرتے ہیں۔ باہم احسان
کنندہ قلوب اور اخلاق پسندیدہ اور خوشگوار سلامتی
کے ساتھ حسن مراعات کرتے ہیں، اس میں بخیل کے لیے
کوئی حصہ نہیں اور غائب کے لیے کوئی راہ نہیں، پس
جس نے اس گہرائی سے کچھ اپنا لیا اس نے پسندیدہ
اخلاق کو اپنے میں پنہاں کر لیا اور یقین حاصل کر لیا۔
اور اپنی منزل کو اس کی بدی سے بدل کر نیک بنا لیا اور
اس کے استحلال سے محترم بنا لیا۔ اس عہد محکم کے ذریعہ

التخليص فانتظر أمره في قصر
ايامه وقلّه مقامه في منزله
حتى يستبدل منزلاً ليضع متحوّله
ومعارف منقلبه فطوبى
لقلب سليم اطاع من
يهديه وتجنّب ما تردّيه فيدخل
مدخل الكرامة فاصاب سبيل
السلامة يبصر ببصره واطاع
هادي امره دلّ افضل الدلالة
وكشف غطاء الجهالة المضلّة
المدهية فمن اراد تفكّراً
وتذكّراً فليذكر رايه وليبرز
بالهدى مالم تغلق ابوابه و
تفتح اسبابه وقبل
نصيحة من نصح بخضوع و
حسن خشوع بسلامة الاسلام
ودعاء التمام وسلام بسلام
تحيّة دائمة لخاضع متواضع متنا...
يتنافس بالايمان ويتعارف عدل
الميزان فليقبل امره واكرامه
يقول وليحذر قارعة قبل
حلولها ان امرنا صعب مستصعب
لا يتحمله الا ملك مقرب او نبي
مرسل او عبد امتحن الله
قلبه بالايمان لا يعي

جو ایک کیا ہوا معاہدہ ہے جو نیکی اور پرہیزگاری کے ساتھ
ہے اور راہِ راست کے ساتھ وابستہ ہے اور حافظانِ دنیا کی
دوستی سے منعقد کیا ہے۔ پس وہ اُس عہد و پیمان سے ایک
دوسرے سے مواصلت کرتا ہے۔ پس یہ زراعت کی مانند ہیں
کہ جو چیدہ چیدہ ہو جاتی ہے (اس میں سے کچھ زمین پر گر جاتی
ہے) جس کی خوشہ چینی کی جاتی ہے، یہاں تک کہ یہ تمام
ہو جائے (جس طرح زراعت سے اس کا مالک اور دوسرے
لوگ فائدہ حاصل کرتے ہیں، اسی طرح حافظانِ دین کا
علم ہے، جس سے سب متمتع ہوتے ہیں) پس اپنی کوتاہ
مدّت اور اپنی منزل میں اپنے قلیل قیام میں امرِ الٰہی کا منتظر
رہتا ہے۔ یہاں تک کہ منزل بدل جائے تاکہ مرکز تبدیل
ہو سکے اور اس کے معارف منقلب ہو جائیں۔

پس خوشخبری ہے صاحبِ قلبِ سلیم کے لئے جو
اطاعت کرتا ہے اس کی، جو اس کا ہادی ہو اور دوری اختیار
کرتا ہے اُس سے جو اس کو رد کرتا ہے پس وہ خدا کے مقامِ
کرامت میں داخل ہوتا ہے اور سلامتی کی راہ پر پہنچتا ہے
اور اپنی چشمِ باطن کو بینا کرتا ہے اور اپنے ہدایت کنندہ کی
اطاعت کرتا ہے اور بہترین دلیل سے دلالت کردہ بن
جاتا ہے۔ پردۂ جہالت جو گمراہ کنندہ اور فتنہ انگیز ہے
اس کے سامنے سے اُٹھ جاتا ہے۔ پس ہر شخص جس نے تفکّر و
تذکّر کا ارادہ کیا۔ ہر آئینہ اُس نے اپنے گمان کو سمجھا اور
خود کو ہدایت پانے سے آشکار کیا۔ اگرچہ کہ اس کا دروازہ بند
نہ ہوا تھا اُس نے اسبابِ ہدایت کو کھول دیا اور خضوع و
خشوع سے نصیحت کرنے والے کی نصیحت کو قبول کر لیا کہ کفر و
نفاق سے سلامتی اسلام و دعوتِ تمام اور سلام کے عوض

www.hubeali.com
admin@hubeali.com

حدثنا لا حصون حصينة او صدور امينة و احلام رزينة ۔ يا عجب كل العجب بين جمادى و رجب ۔

حضرت نے یہاں تک فرمایا تھا کہ فوج چرچوں میں سے ایک آدمی نے کھڑا ہو کر سوال کیا کہ یا امیرالمومنین ! یہ تعجب کس بات پر ہے ۔

حضرت نے فرمایا :۔

ومالی لا اعجب وسبق القضاء فیکم وما تفقهون الحدیث الا صوتا بینهن موتات حصد نبات و نشر اموات واعجبا کل العجب بین جمادی و رجب ۔

ترجمہ : کیوں تعجب نہ کروں حالانکہ قضائے خدا جاری ہو چکی ہے اور تم حدیث نہیں سمجھتے ، آگاہ ہو جاؤ کہ کچھ آوازیں آئیں گی اور ان کے درمیان اموات واقع ہوں گی اور انسانوں کے بدن کٹے ہوئے نباتات کی طرح گرنے لگیں گے اور کچھ مُردے زندہ کیے جائیں گے ۔ پس تعجب ہے ، تعجب درمیان جمادی الثانی اور رجب کے ۔

سلام سے دعوت کرتا ہے ۔ یہ نخبہ خاضع اور متواضع کے لئے جو ایمان کو ہاتھ سے نہیں جانے دیتا اور میزان کے عدل سے واقف ہے دانی ہے پس (وہ نصیحت سننے والا) نصیحت کنندہ کے امر و کرم کو قبول کر لیتا ہے جب کہ وہ نصیحت کرنے والا کہتا ہے کہ قبل اس کے کہ روزِ قیامت کا ہول آپہنچے ، خوف کرو ۔

بدرستیکہ ہمارا امر دشوار اور دشوار تر ہے ، اس کا متحمل نہیں ہو سکتا ، سوائے ملک مقرب یا نبی مرسل یا اس بندہ کے جس کے قلب کا امتحان خدا نے ایمان کے ساتھ لے لیا ہو ۔ ہماری حدیث کی حفاظت نہیں کرتے مگر وہ قلوب جو مضبوط قلعہ کی طرح ہیں یا ایسے سینے جو امین ہیں یا ایسی عقلیں جو ثابت ہیں ۔ تعجب ہے بہت تعجب ہے درمیان جمادی اور رجب کے ۔

ایک دوسرا آدمی کھڑا ہوا اور عرض کیا کہ یا امیرالمومنینؑ یہ پے در پے تعجب کیا ہے ؟

حضرت نے فرمایا :

ثکلت الاخر امه وای عجب یکون اعجب منه اموات یضربون

اس شخص اول کی ماں اس کے ماتم میں بیٹھے کون سا امر عجیب تر ہے کہ مُردے زندوں کے سروں پر مار رہے ہیں ۔

www.hubeali.com
admin@hubeali.com

هوام الاحیاء ۵

عرض کیا کہ یا امیر المومنین! یہ کب اور کس طرح ہوگا

فرمایا والذی فلق الحبۃ وبری النسمۃ کانی انظر قد تخللوا سکک الکوفۃ و قد شھروا سیوفھم علی مناکبھم یضربون کل عدو للہ ولرسولہ وللمومنین وذالک قول اللہ تعالیٰ یا ایھا الذین آمنوا لا تتولوا قوماً غضب اللہ علیھم قد یئسو من الاخرہ کما یئس الکفار من اصحاب القبور ۵

الا یا ایھا الناس سلونی قبل ان تفقدونی انی بطریق السماء اعلم من العالم بطرق الارض انا یعسوب الدین وعامۃ المومنین السابقین ولسان المتقین وخاتم الوصیین ووارث النبیین وخلیفۃ رب العالمین انا قسیم النار وخازن الجنان وصاحب الحوض وصاحب الاعراف ولیس منا اھل البیت امام الاعارف بجمیع اھل ولایتہ وذالک قول اللہ تبارک و تعالیٰ انما انت منذر ولکل قوم ھاد۔

الا یا ایھا الناس سلونی قبل ان تشرع برجلھا فتنۃ شرقیۃ و تطاء فی خطامھا بعد موت وحیواۃ و تشب فار بالحطب الجزل غربی الارض و رافعۃ ذیلھا تدعو یا ویلھا

خدا کی قسم جس نے دانہ کو شگافتہ کیا اور انسان کو پیدا کیا گویا کہ میں مُردوں کو دیکھ رہا ہوں کہ زندہ کئے گئے ہیں اور کوفہ کی گلیوں میں گھوم رہے ہیں اور اپنی تلواروں کو نیام سے نکالے ہوئے اپنے کاندھوں پر رکھے ہیں اور دشمنانِ خدا و رسول و مومنین کو اس سے مار رہے ہیں اور یہ قولِ خدا ہے کہ "اے ایمان دارو جس قوم پر خدا نے غضب نازل کیا اس کو دوست نہ رکھو۔" یہ لوگ آخرت سے مایوس شدہ ہیں جیسا کہ کفار اہلِ قبور سے مایوس ہیں (کہ ان کے زندہ ہونے کا گمان بھی نہیں رکھتے)

اے لوگو! سُن لو اور سوال کر لو مجھ سے، قبل اس کے کہ میں تم سے غائب ہو جاؤں بہ تحقیق کہ میں راہ ہائے آسمان سے داناتر ہوں، بہ نسبت اُس کے جو راہ ہائے زمین سے داناتر ہے، میں بزرگ مومنین ہوں، ستون دین ہوں، متقیوں کی زبان ہوں، خاتم الوصیین، وارثِ انبیاء اور خلیفہ پروردگار ہوں۔ میں قاسمِ جہنم، خازنِ جنت صاحبِ حوضِ کوثر اور صاحبِ اعراف ہوں، ہم اہلبیت سے کوئی امام نہیں ہے مگر یہ کہ وہ اپنے تمام محبوں کو جانتا ہے، چنانچہ خداوند تعالیٰ فرماتا ہے کہ "اے پیغمبر تم ہر قوم کو ڈرانے والے ہو اور ہدایت کرنے والے ہو۔"

اے لوگو! سوال کر لو، قبل اس کے کہ جانب مشرق فتنہ برپا ہو اور مر کر زندہ ہونے کے بعد لوگ اپنے پیر اٹھا کر اپنے اجزاء پر سے گزرنے لگیں اور قبل اس کے کہ مغرب میں کثیر لکڑیوں کے ساتھ آگ روشن ہو جائے اور شعلے

Nahj Al Israr



بلند ہوں اور قبل اس کے کہ فتنہ عداوت دکینہ کے مانند یا اس کے مثل مصائب نازل ہوں اور صدائے واویلا بلند ہو تو تم لوگ کہنے لگو گے کہ وہ (امام آخرالزماںؑ) یا تو ہلاک ہو گئے یا کسی بیابان کی طرف چلے گئے۔ پس اس آیت کی تاویل اس روز ظاہر ہوگی۔" پھر غلبہ کرنے کو تمہارے لئے ہم نے قرار دیا اور مال و اولاد سے ہم نے تمہاری مدد کی اور تمہارے دوستوں کی تعداد بڑھا دی" اس آیت کی تفسیر کے لئے چند علامات ہیں۔ پہلی علامت کوفہ کی قلعہ بندی ہے جو برجوں اور خندقوں کے ساتھ کی جائے گی۔ کوفہ کی گلیوں میں منکروں کا پارہ پارہ کر دیا اور جلا دیا جانا اور چالیس شب مساجد کا معطل رہنا۔ تین علموں کا مسجد اکبیر کے اطراف جنبش دیا جانا جو علم ہائے ہدایت ہوں گے لیکن قاتل و مقتول دونوں جہنمی ہوں گے۔ نیز قتل کثیر موتِ عام، نفسِ ذکیہ کا رکن و مقام کے درمیان قتل ہونا اور ان کے ستر ساتھیوں کا پشتِ کوفہ پر قتل کیا جانا اور بطریق صبر سبع منظفر کا ثبت سے انسان شیاطین کے ساتھ بتوں کی بیعت کرنے کی وجہ قتل کیا جانا (صبر سے مراد یہ ہے کہ ایک ایک کو لے کر سنگ و تیر سے مارتے جائیں، یہاں تک کہ مر جائے) دوسری علامت سونے کی صلیب اور سبز جھنڈے کے ساتھ سفیانی کا خروج ہوگا

بنحلة او مثلها فاذا استدار الفلك قلت مات او هلك او واد بي سلك فيومئذ تاويل هذه الاية ثم ارددنا لكم الكرة عليهم امددناكم باموال وبنين وجعلناكم اكثر نفيراً و لذالك ايات وعلامات اوّلهنّ اخصاء الكوفة بالرصد والخندق وتحريق الزيات في سكك الكوفة وتعطيل المساجد اربعين ليلة وتحقق رايات ثلث حول المسجد الاكبر يشهن بالهدى الفاتل والمقتول في النار قتل كثير و موت ذريع وقتل نفس الزكية بظهر الكوفة في سبعين والمذبوح بين الركن والمقام وقتل الاسبع المظفر صبراً في بيعة الاصنام مع كثير من شياطين الانس وخروج السفياني براية خضراء وصليب من ذهب اميرها رجل من كلب واثنى عشر الف عنان من يحمل السفياني متوجها الى مكة و المدينة اميرها احد من بني امية يقال له خزيمة اطمس العين الشمال على عينه طرفه يميل بالدنيا فلا تزال له راية حتى ينزل المدينة فينجم رجالاً و نساءً من ال محمد فيجنسهم في دار بالمدينة يقال لها دار ابي

اس کا امیر قبیلہ بنی کلب کا ایک آدمی ہوگا، سفیانی بارہ ہزار کا لشکر مکہ و مدینہ کی طرف بھیجے گا جس کا سردار بنی امیہ کا ایک شخص ہوگا جس کو خزیمہ کہیں گے، اس کو بائیں آنکھ نہ ہوگی۔ دوسری آنکھ میں ایک خون کا لوتھڑا ہوگا۔ وہ اہلِ دنیا پر ظلم و جور کرے گا۔ اس کے جھنڈے

admin@hubeali.com

www.hubeali.com

الحسن الاموی ویبعث خیلا فی طلب
رجل من آل محمدؐ قد اجتمع علیه رجال
من المستضعفین بمکة امیرهم رجل
من غطفان حتیٰ اذا نومتطو الصفایح
الابیض بالبیداء ینخسف بهم فلا
ینجوا منهم احد الا رجل واحد یحول
الله وجهه فی قفاه لینذرهم و
لیکون آیة لمن خلفه فیومئذ
تاویل هذه الایة" ولو تریٰ اذ
فزعوا فلا واخذ ومن مکان قریب"
ویبعث السفیانی مأة وثلثین
الفا الی الکوفة فینزلون بالروحا
والفاروق وموضع مریم وعیسیٰ
بالقادسیة ویسیر منهم ثمانون
الفا حتی ینزلوا الکوفة موضع
قبر هود بالنخیلة فیهجموا علیه
یوم زینة وامیر الناس
جبار عنید یق له الکاهن الساحر
فیخرج من مدینة یق له الزور
فی خمسة الاف من الکهنة ویقتل
علی جسرها سبعین الفا حتی تحمی
الناس فرات ثلثة ایام من الدماء
وفتن الاجسام ویستی من الکوفة
ابکار الایکشف عنها کف ولا قناع
حتی یوضعن فی المحامل یزلف بهن

کو کوئی گرا نہ سکے گا یہاں تک کہ وہ مدینہ پہنچ جائے گا۔ پس
آل محمدؐ سے چند مرد اور چند عورتوں کو جمع کرے گا اور
ابوالحسن اموی کے مکان پر بھیج دے گا اور آلِ محمدؐ سے ایک
آدمی کی تلاش میں ایک فوج بھیجے گا۔ جب کہ ضعیفوں سے
چند لوگ مکہ میں جمع ہوں گے جن کا سردار غطفان کا ایک
آدمی ہوگا۔ جب یہ لشکر مقام بیداء پر صفایحِ سفید کے
قریب پہنچے گا، سب کے سب زمین میں دھنس جائیں گے
اور ان میں سے کوئی نہ بچے گا، سوائے ایک شخصِ واحد کے،
جس کے چہرے کو خداوند تعالیٰ اپنی قدرت سے پشت کی
طرف پلٹا دے گا تاکہ وہ سفیانی اور اس کے لشکر کو ڈرائے
اور اس کے بعد آنے والوں کے لئے ایک نشانی کا کام دے
پس اس آیت کی تاویل اسی روز ظاہر ہوگی یعنی اگر تو
دیکھے تو معلوم ہوگا کہ یہ لوگ فزع و اضطراب ظاہر کریں
گے۔ پس غضبِ الٰہی ان سے دور ہوگا اور قریبی عذاب
میں مبتلا رہیں گے اور سفیانی ایک سو تیس ہزار نفر کوفہ بھیجے
گا۔ یہ لوگ مقامِ روحا اور فاروق اور قادسیہ میں مقام
مریم و عیسیٰ پر اتریں گے۔ ان میں سے اسی ہزار افراد کوفہ
میں محلہ قبر ہود میں اور نخیلہ میں اتریں گے پس روز عید قربان
کوفہ میں ایک ہجوم برپا کریں گے، اسی وقت ایک حاکم جو
جبار، عنید اور ظالم ہوگا۔ ممکن ہے لوگ اس کو ساحر و کاہن
کہیں، پس وہ اس شہر سے جس کو زوراء (بغداد) کہتے ہوں
پانچ ہزار کاہنوں کو لے کر نکلے گا اور وہاں کے پل پر قتل کرے
گا۔ اس قتل کی وجہ سے تین روز تک دریا کا پانی خون اور
اجسام سے اس قدر گندہ ہو جائے گا کہ لوگ اس کا پینا ترک
کر دیں گے اور کوفہ میں ایسی باکرہ لڑکیوں کو اسیر کرے گا

الثوية وهي الفريقين ثم يخرج من الكوفة مائة الف بين مشرك ومنافق حتى يضربون دمشق لا يصدهم عنها صاد وهي امارات العام وتقبل رايات شرقي الارض ليست بقطن ولا كتان ولا حرير مختمة في رؤس القنا بخاتم السيد الاكبر يبوقها رجل من آل محمد يوطئ تطير بالمشرق يوجد ريحها بالمغرب كالمسك الاذفر يسير الرعب امامها شهراً ويخلف ابناء سعد السفا بالكوفة طالبين بدماء ابائهم وهم ابناء الفسقة حتى يهجم عليهم خيل الحسين يستبقان كانهما فرسا رهان شوث غير اصحاب لوالي وقوارح اذ يضرب احدهم برجله باكية يقول لا خير في مجلس بعد يومنا هذا اللهم فانا التائبون الخاشعون الراكعون الساجدون فهم الابدال الذين وصفهم الله عز وجل ان الله يحب التوابين ويحب المتطهرين والمطهرون نظراؤهم من آل محمد ويخرج رجل من اهل نجران راهب مستجيب الامام فيكون اول القضاء اجابة ويهدم صومعة ويدق صليبها ويخرج بالموالي وضعفاء

کہ کبھی نہ جن کے ہاتھ کھلے ہوں گے اور نہ ان کے سر سے مقنعہ اٹھا ہو گا اور ان کو محلوں میں چھوڑ دے گا اور ثنویہ جو مغرب کی طرف ہے یعنی نجف بھیج دے گا۔ اس کے بعد ایک لاکھ نفر جن میں بعض منافق اور بعض مشرک ہوں گے کوفہ سے باہر آئیں گے جو دمشق پہنچ کر خیمہ ڈالیں گے۔ ان کو کوئی شخص منع نہ کر سکے گا۔ اس جگہ باغ شداد ہے پھر مشرق کی جانب سے چند جھنڈے آئیں گے۔ جو نہ ہی سوت کے بنے ہوئے ہوں گے، نہ کتان کے اور نہ ابریشم کے اور ان کی لکڑیوں کے سروں پر سید اکبر یعنی رسول خدا کی مہر کندہ ہو گی۔ ان کو آل محمدؐ سے ایک حرکت دے گا اگر ان کو زمین کی مشرق میں حرکت دی جائے تو ان میں سے مشک اذفر کی بو زمین کے مغرب تک پھیل جائے گی اور اس کا خوف ایک ماہ کے راستہ تک دشمنوں کے قلوب میں جاگزین ہو جائے گا اور سعد سفاک کے بیٹے کوفہ میں اپنے باپ دادا کے خون کے طالب رہیں گے۔ یہ فاسقین کی اولاد ہو گی۔ یہ اس مقام پر اس وقت تک رہیں گے کہ لشکر امام حسینؑ ان پر ہجوم و سبقت کرے، دونوں لشکر ایک دوسرے پر چڑھائی کرنے کے خواہش مند ہوں گے گویا کہ یہ دونوں ایک دوسرے کے قتل کے لیے آمادہ ہوں گے۔ حالانکہ یہ خستہ ہوں گے۔ ان میں ایک شخص روتے ہوئے اپنے پیر زمین پر مار کر کہے گا کہ آج کے بعد کسی مجلس میں خیر نہیں اے خدا ہم تو بہ کناں خضوع و خشوع کنندگان اور رکوع اور سجود کرنے والے ہیں۔ پس وہ لوگ ابدال ہیں کہ خدا نے جن کا وصف کیا ہے۔ بہ تحقیق کہ خدا توبہ کرنے والوں اور پاک لوگوں کو دوست رکھتا ہے۔ ان کی نظیر آل محمدؐ میں

الناس والخيل فيسيرون الى النخيلة
باعلام هدى فيكون مجمع الناس
جميعا من الارض كلها بالفاروق و
هي حجة امير المومنين وهي ما بين
البرس والفرات فيقتل يومئذ فيما
بين المشرق والمغرب ثلثة الاف
من اليهود والنصارى فيقتل بعضهم
بعضا فيومئذ تاويل هذه الاية "فما
زالت تلك دعواهم حتى جعلناهم
حصيدا خامدين بالسيف وتحت ظل
السيف ويخلف من بني اشهب الزاجر
اللحظ في اناس من عزابيه هرابا حتى
يافون سبطرى عوذا بالشجر فيومئذ
تاويل هذه الاية فلما احسوا باسنا
اذا هم منها يركضون لا تركضوا و
ارجعوا الى ما اترفتم فيه و
مساكنكم لعلكم تسئلون" ومساكنهم
الكنوز التي غلبوا من اموال المسلمين
ويأتيهم يومئذ الخسف والقذف و
المسخ فيومئذ تاويل هذه الاية
وما هي من الظالمين ببعيد وينادي
منادٍ في رمضان من ناحية المشرق
عند طلوع الشمس يا اهل الهدى
اجتمعوا وينادي من ناحية المغرب
بعد ما تغيب الشمس يا اهل الهدى

ملے گی۔ اہلِ نجران سے ایک شخص خروج کرے گا جو راہب
ہوگا اور امام کی دعوت کو قبول کرے گا پس گروہِ نصاریٰ
سے یہ پہلا شخص ہوگا جو دعوتِ امام کو قبول کرے گا اور
اپنے صومعہ کو منہدم کر دے گا اور صلیب کو نکال دے
گا اور غلاموں، ضعفائے خلائق اور سواروں کے ساتھ
باہر نکلے گا۔ پس یہ لوگ بیدق ہائے ہدایت کے ساتھ
نخلہ کی طرف روانہ ہوں گے پس تمام مخلوق روئے زمین پر
فاروق میں جمع ہوگی۔ یہی حجت امیر المومنین ہوگی۔ یہ
برس و فرات کے درمیان واقع ہوگا اس روز مشرق و مغرب
کے درمیان یہود و نصاریٰ سے تین ہزار آدمی مارے جائیں
گے۔ ان میں سے بعض بعض کو قتل کریں گے اور اس روز
اس آیت کی تاویل ظاہر ہوگی کہ ہمیشہ ان کا دعویٰ یہ
ہوگا، یہاں تک کہ شمشیر برندہ سے ان کے سر کاٹ
دیئے جائیں اور تلوار کے زیرِ سایہ خاموش رہیں گے۔ بنی
اشہب سے ایک غصہ والا اور بد نظر آدمی چند لوگوں کے
ساتھ باقی رہ جائے گا جو اُس کے غیر ہوں گے۔ وہ ان
کے ہمراہ بھاگ کر بطری (ایک مقام دمشق کے قریب)
پہونچ کر ایک درخت کے نیچے پناہ لے گا، پس اس
روز اس آیت کی تاویل ظاہر ہوگی کہ "جب یہ جنگ کی
شدت کو دیکھتے ہیں تاکہ اس سے فرار ہو جائیں، بھاگ
نہیں جاتے بلکہ اپنے اموال مساکن اور نعمتوں کی طرف
پلٹ جاتے ہیں کہ جس کی وجہ طغیان کئے تھے، امید ہے
کہ تم سے سوال کیا جائے گا۔" ان کے مسکن سے مقصد
مسلمانوں کا وہ مال ہے جو قہر و غلبہ سے حاصل کئے تھے
اس روز ان کے ساتھ زمین کا دھنس جانا، سنگباری

www.hubeali.com
admin@hubeali.com

Nahj Al Israr



اجتمعوا ومن الغد عند الظهر يجد
تكور الشمس فتكون سوداء مظلمة
واليوم الثالث يفرق بين الحق و
الباطل فيخرج دابة الارض و
تقتل الروم الى قرية بساحل البحر
عند كهف الفتية ويبعث الله الفتية
من كهفهم اليهم رجل يقال له مليخا
والاخر كمسلمينا وهما الشهداء المسلمون
للقائم فيبعث احد الفتية الى
الروم فيرجع بغير حاجة ويبعث
بالاخر فيرجع بالفتح فيومئذ تاويل
هذه الاية وله اسلم من في السموات
والارض طوعا وكرها ثم يبعث الله
من كل امة فوجا ليريهم ما كانوا
يوعدون فيومئذ تاويل هذه الاية
ويوم نبعث من كل امة فوجا ممن
يكذب بآياتنا فهم يوزعون والوزع
خفتان افئدتهم ويسير الصديق
الاكبر برايته الهدى والسيف ذوالفقار
والحفرة حتى ينزل ارض الهجرة مرتين
وهي الكوفة فيهدم مسجدها ويبنيه
على بنائه الاول ويهدم ما دونه
من دور الجبابرة ويسير الى البصرة
حتى يشرف على مجراها ومعه التابوت
وعصى موسى فيهزمهم عليه فيرفى

اور مسخ ہونا واقع ہوگا، اور اس آیت کی تاویل ظاہر
ہوگی کہ "وہ ظالمین سے دور نہیں ہے" اور ایک منادی
ماہ رمضان میں طلوع آفتاب کے وقت مشرق کی جانب سے
آواز دے گا کہ اے اہل ہدایت جمع ہو جاؤ اور بعد غروب مغرب
کی جانب سے آواز دے گا کہ اے اہل باطل جمع ہو جاؤ
اس کے دوسرے روز وقت ظہر آفتاب کا نور لے لیا جائے
گا بعد یہ قرص سیاہ ہو جائے گا، ندائے دوم پھر آئے گی تیسرے
روز دابۃ الارض کے خروج کے ساتھ حق اور باطل کے درمیان
فرق کیا جائے گا اور گروہ دوم ایک قریہ کی طرف جو سمندر
کے کنارہ اور اصحاب کہف کے غار کے قریب ہے جائیں
گے۔ اس وقت خدا اصحاب کہف کو زندہ کرے گا جن
میں سے ایک ملیخا ہوگا اور دوسرا مسلمینا ہوگا۔ یہ دونوں
وہ شاہد ہوں گے جو ہمارے قائم کو تسلیم کریں گے، پس وہ
ان میں سے ایک کو روم کی طرف بھیجیں گے اور وہ فتح و نصرت
کے ساتھ واپس ہوگا۔ اس روز اس آیت کی تاویل ظاہر
ہوگی کہ جو کوئی زمین اور آسمانوں میں ہے، رغبت یا
اکراہ کے ساتھ خدا پر اسلام لایا اس کے بعد خدا ہر امت
سے ایک جماعت کو زندہ کرے گا اور ان کو وہ چیزیں
بتائی جائیں گی جن کا ان سے وعدہ کیا گیا تھا، پس اس
روز اس آیت کی تاویل ظاہر ہوگی کہ "ایک روز ہر امت
سے ایک گروہ جو ہماری آیات کی تکذیب کرتا تھا، زندہ کیا جائے
گا، پس ان کے دل مضطرب ہوں گے اور صدیق اکبر رایت
ہدایت و ذوالفقار اور حاضرین کے ساتھ روانہ ہوں گے یہاں
تک کہ دو مرتبہ زمین ہجرت پر پہنچیں گے، یہ مقام کوفہ ہو
گا، پس وہاں کی مسجد کو منہدم کریں گے اور بنائے اول کے طرز پر تعمیر کریں گے

admin@hubeali.com

www.hubeali.com

البصرة زفرة فتصير بحراً لجياً لا يبقى
فيها غير مسجدها كجؤجؤ السفينة على
ظهر الماء ثم يسير الى حرور حتى
يحرقها ويسير من باب بني اسد
حتى يزفر زفرة في ثقيف وهم زرع
فرعون ثم يسير الى مصر فيصعد منبره
فيخطب الناس فتبشر الارض بالعدل
وتعطي السماء قطرها والشجر ثمرها
والارض نباتها وتزين لاهلها و
تامن الوحوش حتى ترتعي في ظرف
الارض كانعامهم ويهذف في
قلوب المومنين العلم فلا يحتاج
مومن الى ما عند اخيه من علم
فيومئذ تاويل هذه الاية "يغني
الله كلاً من سعته" وتخرج لهم
الارض كنوزها ويقول القائم كلوا
هنيئاً بما اسلفتم في الايام الخالية
فالمسلمون يومئذ اهل صواب للدين
اذن هم في الكلام فيومئذ تاويل
هذه الاية وجاء ربك والملك
صفاً صفاً فلا يقبل الله يومئذ الا
دينه الحق الا لله الدين الخالص
فيومئذ تاويل هذه الآية اولم
يروا انا نسوق الماء الى الارض الجرز
فنخرج به زرعاً تاكل منه انعامهم

اور ظالمین کے دور میں جو کچھ
بنا تھا منہدم کر دیں گے، اس کے بعد بصرہ جائیں گے، یہاں
تک کہ سمندر کے قریب پہنچیں گے انکے ساتھ تابوت سکینہ اور عصائے
موسیٰ ہو گا۔ بصرہ میں سختی و شدت ہو گی اور وہ وہاں سے واپس
آئیں گے اور وہ مقام دریائے گرداب بن جائے گا اور کوئی جگہ
باقی نہ بچے گی سوائے مسجد کے جو سینۂ کشتی کی مانند ہو گی جو پانی
پر ہو۔ اس کے بعد حرور جائیں گے اور اس مقام کو جلا دیں گے
اور دروازہ بنی اسد سے نکل کر قبیلہ ثقیف پہنچیں گے جو زارعان
فرعون ہیں۔ اس کے بعد مصر جائیں گے اور منبر پر جا کر لوگوں کو
مخاطب کریں گے۔ پس تمام زمین پر عدل پھیل جائے گا اور آسمان
اپنی بارش، درخت اپنے میوے اور زمین اپنے نباتات دے گی،
اور زمین اپنے اہلِ خانہ کے لئے مزین ہو جائے گی۔ جنگلی جانور
مامون ہو جائیں گے، حتیٰ کہ چوپایوں کی طرح زمین پر پھرنے لگیں
گے۔ مومنین کے دل میں اتنا علم ڈال دیا جائے گا کہ وہ دوسرے
کا محتاج نہ رہے گا، پس اس روز اس آیت کی تاویل ظاہر
ہو گی کہ "خدا سب کو حسبِ احتیاج غنی کر دے گا اور زمین
ان کے لئے اپنے خزانے اُگل دے گی، اور قائم مخلوق سے کہیں گے
کہ کھاؤ، گذشتہ زمانہ میں تم پر جو زحمت گزری ہے، اس کے
عوض یہ تم کو مبارک ہو، پس مسلمان اس روز دین کی وجہ
صاحبِ صواب ہوں گے نہ کہ صاحبِ خطا۔ انہیں کلام کرنے کی
اجازت ہو گی، پس اس آیت کی تاویل اس روز ظاہر ہو
گی کہ امر پروردگار اور ملائکہ صف صف آتے ہیں پس خدا
اس روز دینِ حق کے سوا قبول نہ کرے گا۔ آگاہ رہو کہ دینِ
خالص صرف خدا کیلئے ہے پس اس روز اس آیت کی تاویل
ظاہر ہو گی کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم نے پانی کو زمین مردہ پر

Nahj Al Israr



وانفسهم افلا يبصرون ويقولون متى
هذا الفتح ان كنتم صادقين قل يوم
الفتح لا ينفع الذين كفروا ايمانهم
ولا هم ينظرون فاعرض عنهم و
انتظر انهم منتظرون فيمكث فيما
بين خروجه الى يوم موته ثلثمائة
سنة وتيف وعدة اصحابه ثلثمائة
وثلثة عشر منهم تسعة من بني
اسرائيل وسبعون من الجن ومأتان
واربعة وثلثون منهم سبعون
الذين غضبوا للنبي اذ هجمت مشركوا
قريش فطلبوا الى نبي الله ان ياذن لهم
في اجابتهم فاذن لهم حيث نزلت
هذه الآية الا الذين امنوا وعملوا
الصالحات وذكروا الله كثيرا وانتصروا
من بعد ما ظلموا وسيعلم الذين ظلموا
اي منقلب ينقلبون وعشرون من
اهل اليمن منهم المقداد بن الاسود
ومائتان واربعة عشر الذين كانوا الساحل
اليمي مما يلي عدن فبعث اليهم نبي الله
برسالة فاتوا مسلمين ومن افناء
الناس الفان وثمانماة وسبعة عشر و
من الملئكة اربعون الفا من ذلك
من المسومين ثلثة الاف ومن
المردفين خمسة الاف فجميع اصحابه

نازل کیا جس کی وجہ سے اس سے نباتات کو اُگایا کہ اس کو چار
پائے، اور وہ خود کھائیں۔ کیا ہماری اس نعمت کو وہ دیکھتے اور
سمجھتے نہیں اور کہتے ہیں کہ یہ فتح کب ہوگی اگر تم سچے ہو تو اے
محمدؐ ان سے کہہ دو کہ جو لوگ کافر ہو گئے ہیں روز فتح،
انہیں ایمان کوئی فائدہ نہیں بخشے گا اور کچھ مدد نہ کرے گا۔
پس ان سے روگردانی کرو اور انتظار کرو" بدرستیکہ یہ لوگ
منتظر ہیں۔ پس قائمؑ کے خروج اور یوم رحلت کے درمیان تین سو
سال سے زیادہ کا عرصہ ہے اور ان کے اصحاب کی تعداد تین سو
تیرہ ہوگی اور ان میں سے نو نفر بنی اسرائیل سے ہوں گے، ستر
نفر جنات سے اور دو سو چونتیس دوسرے ہوں گے۔ ان میں
وہ ستر لوگ بھی ہوں گے جو اس وقت غضب ناک ہوئے
تھے جب مشرکین قریش آنحضرتؐ پر ہجوم کیے تھے اور انہوں
نے رسولِ خدا سے خواہش کی تھی کہ ان کے ساتھ انہیں جہاد کی
اجازت دیں، پس آنحضرتؐ نے انہیں دی تھی۔ اس وقت
یہ آیت نازل ہوئی تھی، وہ لوگ جنہوں نے ایمان لایا اور
عمل صالح کیا اور خدا کا بہت ذکر کیا۔ اور نیز ظلم کیے جانے
کے بعد ان کی نصرت کی گئی، وہ لوگ جانتے ہیں جنہوں
نے ظلم کیا کہ ان کی بازگشت کہاں ہوگی۔ اور اہلِ یمن سے بیس شخص
ہوں گے جن میں مقداد ابن اسود بھی ہوں گے اور دو سو چودہ
اشخاص دریا کے کنارے عدن کے قریب رہنے والے ہوں گے۔ رسولِ
خدا نے ان کے پاس پیام بھیجا تھا کہ اسلام قبول کریں اور انہوں
نے تسلیم کر لیا تھا اور گمنام لوگوں میں سے ایک ہزار آٹھ سو سترہ
لوگ ہوں گے اور ملائکہ سے چالیس ہزار ہوں گے جن کے منجملہ
تین ہزار مسوّمین اور پانچ ہزار مردفین ہوں گے۔ پس حضرت
کے تمام اصحاب سینتالیس ہزار ایک سو تیس ہوں گے اور ان

admin@hubeali.com

www.hubeali.com

Nahj Al Israr



سبعة وسبعون الفا وماة وثلثون من ذالك تسعة رؤس من كل راس من الملائكة اربعة الاف من الجن والانس عدة يوم بدر فيهم يقاتل اياهم ينصر الله وبهم ينصر وبهم يقدم المنصر ومنهم نصرة الارض كتبتها كما وجدتها وفيها نقص حروف (بحار الانوار ج ۱۳)

بیں سے نو سردار ملائکہ کے سرداروں میں سے ہوں گے۔ انس و جن میں سے چار ہزار ہوں گے۔ یوم بدر کی تعداد کے مساوی ہوں گے۔ یہ مقاتلہ کریں گے اور خدا ان کی مدد کرے گا۔ نصرت ان کے ساتھ ہوگی اور ان کا استقبال کرے گی، ان میں سے بعض زمین کی زینت ہوں گے۔ ان کے چہروں پر تازگی ہوگی اور ان پر لکھا ہوگا، جو تم پاؤ گے، اس میں حروف بہت کم ہوں گے۔

# خطبۂ انا مدینۃ العلم

خطبۂ ذیل کو علامہ کمال الدین ابو سالم محمد بن طلحہ نے کتاب درر المنظم اور شیخ سلیمان بلخی مفتی اعظم قسطنطنیہ نے ینابیع المودۃ میں درج کیا ہے۔ اس کا کچھ حصہ سید شہاب الدین نے بھی توضیح الدلائل میں و نیز مولانا سید حامد حسین صاحب قبلہ نے عبقات الانوار کی پانچویں جلد میں نقل کیا ہے۔

علماء کے نزدیک اسانید صحیحہ سے ثابت ہے کہ حضرت علی علیہ السلام نے منبر کوفہ پر یہ خطبہ فرمایا:

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله بديع السموات والارض وفاطرها وساطح المرجيات وذاراها ومطود الجبال وقاقرها ومفجر العيون وقاقرها ومرسل الرياح وذاجرها وذاهي القواصف وآمرها وزين السماء وذاهرها مدير الافلاك وميسرها ومقسم المنازل ومقدرها ومنشي

تمام حمد و ثنا اللہ کے لئے ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا اور سطح زمین کا پھیلانے اور درست کرنے والا، پہاڑوں کو قائم و بلند کرنے والا، چشموں کا جاری کرنے اور بہانے والا، ہواؤں کا چلانے اور روکنے والا، آسمانوں کو زینت دینے اور روشن کرنے والا، افلاک کی تدبیر کرنے اور چلانے والا ان کی منازل کو تقسیم کرنے اور ان پر مقدرت رکھنے والا، بادل کو پیدا کرنے اور مطیع کرنے والا، تاریک راتوں کو منور کرنے والا، اجسام

(حاشیہ گذشتہ صفحہ کی آخری سطر سے) ۱ مسوّمین۔ جن پر نشان لگا دیا گیا ہو۔ ۲ مردفین۔ ساتھی

admin@hubeali.com
www.hubeali.com